الدرس الثاني
دوسرا درس

ثبوت دخول رمضان
رمضان کی آمد کا ثبوت

ماہ رمضان کی آمد دو طرح سے ثابت ہوتی ہے:

① ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر۔ جب رمضان کا چاند نظر آجائے تو روزہ رکھنا فرض ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو، اور جب تم اگلا چاند دیکھ لو تو عید منالو"۔ {صحيح البخاري ١٩٠٠ وصحيح مسلم ١٠٨٠}

رمضان کے چاند کے بارے میں ایک سچے آدمی کی گواہی بھی کافی ہے۔ البتہ شوال کے چاند {عید کے چاند} کے بارے میں دو سچے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے۔

② یا شعبان کا مہینہ تیس دن کا ہو جائے۔ لہذا اگلا دن رمضان کا پہلا دن شمار ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر بادل ہوں {یا کوئی اور رکاوٹ ہو} تو تیس کی گنتی پوری کرلو"۔ {البخاري 1907 مسلم 1080}

من يرخص لهم الفطر
روزہ کن پر فرض نہیں؟

١- **مريض:** جو مریض قابل علاج ہو اور روزہ رکھنے میں اس کے لئے مشقت ہو تو ایسے انسان کا روزہ چھوڑنا جائز ہے۔ جتنے دن تک روزہ نہیں رکھ سکا اُن دِنوں کی بعد میں قضا دے دے، البتہ جس انسان کا مرض دیرینہ ہو شفا کی امید بھی نہ ہو اس پر روزہ فرض ہی نہیں ہے البتہ ایک دِن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے جس کا وزن ڈیڑھ کلو چاول یا کوئی دوسرا غلہ ہو، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جتنے دِن کے روزے نہیں رکھے اتنے دن کے برابر مستحق لوگوں کو کھانا تیار کر کے کھلا دے۔

٢- **مسافر:** اپنے شہر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک مسافر کے لئے روزہ چھوڑنا جائز ہے جب تک کہ کسی جگہ باضابطہ قیام کا ارادہ نہ کر لے۔

٣- **حاملة ومرضعة:** حاملہ عورت یا دودھ پلانے والی عورت کے لئے بھی روزہ چھوڑنا جائز ہے بشرطیکہ اُسے اپنی صحت یا بچے کی صحت کا خطرہ ہو، جب مجبوری ختم ہو جائے تو جتنے دن کے روزے چھوڑے اُن کی قضا دے دے۔

٤- **عمردراز:** ایسا بوڑھا آدمی جس پر روزہ رکھنا بھاری پڑتا ہو اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے اُس پر قضا بھی نہیں ہے البتہ ہر دِن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے دے، یا کھلا دے۔